سندھ آرڈیننس نمبر XXXVII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XXXVII OF 1984

سندھ بلڈنگس کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH BUILDINGS CONTROL (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ ۱۴ کی ترمیم

Amendment of section 14 of Sindh Ordinance V of 1979

۳۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ ۱۷ کی ترمیم

Amendment of section 17 of Sindh Ordinance V of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر XXXVII مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XXXVII OF 1984

سندھ بلڈنگس کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH BUILDINGS CONTROL (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[پہلی نومبر ۱۹۸۴]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ وفاقی شرعی عدالت نے سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں کچھ ترامیم کرنے کی ہدایت کی ہے؛

اور جیسا کہ سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پرووﯾﺰنل کنسٹیٹوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ بلڈنگس کنٹرول (ترمیم)

آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

سندھ ۱۹۷۹ کے آرڈیننس V کی دفعہ ۱۴ کی ترمیم

Amendment of section 14 of Sindh Ordinance V of 1979

۲۔ سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعہ (۳) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیک اس دفعہ کے تحت ایسا کوئی بھی قدم نہیں اٹھایا جائے گا جب تک متاثر ہونے والے شخص کو اس سلسلے میں سننے کا موقعہ نہ فراہم کیا جائے۔"

سندھ ۱۹۷۹ کے آرڈیننس V کی دفعہ ۱۷ کی ترمیم

Amendment of section 17 of Sindh Ordinance V of 1979

۳۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۷ میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیک کوئی بھی درخواست یا اپیل خارج نہیں کی جائے گی، جب تک درخواست گذار یا اپیل کرنے والے کو، معاملہ جیسے بھی ہو، سننے کا موقعہ نہیں دیا جاتا۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔